گندم ناپاک ہو جائے، تو پاک کیسے کریں؟

Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: NRL-0510 تاریخ: 23-04-2026

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں نے گندم گٹوؤں (بوروں) کی صورت میں محفوظ کر کے رکھی تھی، لیکن ان میں سے ایک گٹو پر بلی نے پیشاب کر دیا، لیکن گندم پھولی نہیں ہے۔ اب مجھے یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ اس گٹو میں ناپاک گندم پاک کیسے ہو؟ اسے پاک کرنے کا کیا طریقہ اپناؤں؟ کیا دھو کر استعمال کی جا سکتی ہے یا ضائع کرنی پڑے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں گندم کے بورے میں جتنی گندم ناپاک ہوئی ہے، اسے الگ کر کے تین مرتبہ پاک پانی سے دھویا جائے اور ہر بار خشک کر لیا جائے، تو وہ پاک ہو جائے گی، بشرطیکہ نجاست کے اوصاف (رنگ، بو، ذائقہ) باقی نہ رہیں۔ اسی طرح اگر ناپاک گندم کو بہتے پانی میں اتنی دیر رکھا جائے کہ غالب گمان ہو جائے کہ نجاست بہہ گئی ہے، تو وہ بھی پاک ہو جائے گی۔

جزئیات بالترتیب درج ذیل ہیں:

مفتٰی بہ مذہب پر ناپاک گندم تین مرتبہ دھونے اور خشک کرنے سے پاک ہو جائے گی۔

جیسے درر الحکام شرح غرر الاحکام، بدائع الصنائع اور فتاوی شامی میں ہے، (والنظم للاول): ”اعلم أن ما لا ینعصر إذا تنجس لا یطھر عند محمد أبدا لأن النجس إنما یزول بالعصر ولم یوجد. وعند أبي يوسف يطهر بغسله وتجفيفه ثلاث مرات بحيث لا يبقى له لون ولا رائحة وبه يفتى “ ترجمہ: تُو جان لے! بے شک وہ چیزیں جو نچوڑنے کے قابل نہیں، جب ناپاک ہو جائیں امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک کبھی بھی پاک نہیں ہوں گی، کیونکہ نجاست زائل ہوتی ہے، نچوڑنے سے اور نچوڑنا یہاں پایا نہیں گیا۔ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ناپاک چیز تین مرتبہ دھونے اور خشک کرنے سے پاک ہو جاتی ہے، جبکہ نجاست کے اوصاف میں سے کوئی وصف رنگ، بو اور ذائقہ باقی نہ رہے اور یہی مفتٰی بہ ہے۔

(درر الحکام شرح غرر الأحکام، جلد1، صفحہ84، مطبوعہ افغانستان)

شراب وغیرہ نجاست سے ناپاک گندم اگر پھولی نہ ہو، تو مذکورہ بالا طریقہ کار سے پاک ہو جاتی ہے۔ فتاوی ہندیہ اور چند دیگر کتبِ فقہیہ میں بھی مذکور ہے: ”وإن لم تنتفخ تطھر بالغسل ثلاثا والتجفیف في کل مرۃ ویشترط أن لا یوجد طعم الخمر ولا ریحھا. ھکذا في المحیط“ یعنی اگر گندم پھولی نہ ہو، تو اسے تین مرتبہ دھو کر، ہر مرتبہ خشک کرنے سے پاک ہو جائے گی، بشرطیکہ اس میں (نجاست) شراب کا نہ ذائقہ باقی رہے اور نہ ہی اس کی بو۔ اسی طرح ”المحیط“ میں ہے۔ (الفتاوی الھندیہ، جلد01، صفحہ41، دار الفکر، بیروت)

ناپاک چیز کو بہتے پانی میں اتنی دیر رکھا جائے کہ غالب گمان ہو جائے کہ نجاست ختم ہوگئی ہے، تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔ فتاوی شامی، مراقی الفلاح اور حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے۔ (واللفظ للاخر): ”اشتراط الغسل والعصر ثلاثا انما هو اذا غمسه فی إجانة، اما اذا غمسه فی ماء جار حتی جری علیه الماء۔۔۔ فقد طهر مطلقاً بلا اشتراط عصر و تجفیف، والمعتبر فيه غلبة الظن هو الصحيح“ ترجمہ: تین مرتبہ دھونے اور نچوڑنے کی شرط اس وقت ہے، جب وہ ناپاک چیز کو کسی ٹب میں دھو رہا ہو، بہر حال جب ناپاک چیز کو بہتے ہوئے پانی میں رکھ دیا، یہاں تک کہ پانی اس پر جاری ہو گیا، نچوڑنے اور سکھانے کی شرط کے بغیر مطلقاً وہ شے پاک ہو گئی، راجح قول کے مطابق اس میں ظن غالب کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

(حاشية الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 126، مطبوعہ پشاور، ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

کتبـــــــــــــــــــــــہ
محمد ساجد عطاری

6 ذو القعدۃ الحرام 1447ھ / 23 اپریل 2026ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے